سوال

کیا کوئی ایسی علامات ہیں جن کی بنا پر انسان دنیا ہی میں اپنی آخرت کا انجام پہچان لے ؟

جواب

لحمد للہ.

ں :

سنت کا مذہب ہے کہ کسی کی تعیین کر کے جنت یا جہنم کا قطعی فیصلہ نہیں دیا جا سکتا، صرف انہی لوگوں کے بارے میں یہ فیصلہ دیا جا سکتا ہے جن کے بارے میں شرعی دلیل مل جائے۔

ں کیلئے آپ سوال نمبر : (731)اور(185515)کا مطالعہ کریں

م :

ں : (7280) میں ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا : (جنت میں داخلے سے انکار کرنے والوں کے علاوہ میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی) صحابہ کرام نے کہا : جنت میں جانے سے کون انکاری ہے ؟! آپ نے فرمایا: میری اطاعت کی وہ جنت

ں شخص کا انجام اللہ تعالی ہی جانتا ہے، اس لئے کسی کے بارے میں رحمت یا زحمت کا قطعی فیصلہ شرعی نصوص کے بغیر نہیں کیا جا سکتا، جیسے کہ پہلے بھی گزر چکا ہے، لہذا ہم قطعی طور پر کہہ سکتے ہیں کہ عشرہ مبشرہ صحابہ کرام جنتی ہیں، اور ایسے ہی قطعی طور پر کہہ سکتے ہیں کہ فرعون، ہامان، اور ابو جہل جہنمی ہیں۔

ور پر کہہ سکتے ہیں کہ جو شخص عقیدہ توحید پر فوت ہوگا، وہ جنت میں داخل ہوگا، چاہے جنت میں جانے سے پہلے اسے گناہوں کی سزا بھی ملے، [لیکن آخر کار وہ جنت ہی میں جائے گا] اور جو شخص شرک پر فوت ہوا تو وہ جہنم میں جائے گا، لیکن اس کیلئے ہم کسی کا نام لیکر کچھ نہیں کہہ سکتے۔

م :

نیک صالح، اور اچھے خاتمے کی طرف اشارہ کرتی ہیں، اور کچھ علامات ایسی ہیں جو کہ انسان کے گناہگار اور برے انجام کی طرف اشارہ کرتی ہیں، لیکن ہیں پھر بھی یہ صرف اشارے ہیں، چنانچہ ان کی بنیاد پر قطعی فیصلہ کرنا ہمارے لئے بالکل ناممکن ہے، اس لئے تعیین کیساتھ کسی پر حکم لگانے کا معاملہ اللہ رب العا

م طحاوی رحمہ اللہ اہل سنت کا عقیدہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

"ہم نیک مؤمنوں کے بارے میں امید کرتے ہیں کہ اللہ تعالی انہیں معاف فرما دے، اور اپنی رحمت کے صدقے انہیں جنت میں داخل فرما دے، اور ہم ان کے بارے میں مکمل طور پر عذاب سے بچنے کا قطعی حکم نہیں لگا سکتے، اسی طرح یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ وہ جنتی ہیں، ہم گناہگار مؤمنوں کیلئے اللہ سے بخشش

ں : (6891)، ابن ابی شیبہ : (7/100)، اور حاکم : (4515) نے صحیح سند کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ :

"جب عمر رضی اللہ عنہ کو خنجر لگے تو میں آپ کے پاس گیا، کہا :

ہا :

ر دیا

ں"

ں"

ری رحمہ اللہ کہتے ہیں :

تھی

"تفسیر طبری"(72/1)

نہ کہہ رہے ہیں اور ساتھ میں اللہ کی قسم بھی اٹھا رہے ہیں، حالانکہ وہ اس امت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بعد سب سے افضل ترین ہیں، تو انکے علاوہ لوگوں کا کیا حال ہونا چاہیئے ؟!

ہ (128) میں کہتے ہیں : ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک دن فرمایا : "مؤمن کو اللہ تعالی سے ملاقات ہونے تک سکون نہیں ملتا"

(2/116) میں صحیح کہا ہے۔

(24399) کے دو روایت سے کہ پہلے ہے کسی کو معلوم نہیں ہو گا ... صحیح (2319)۔

محمد بن حسنویہ کہتے ہیں کہ :

"میں ابو عبد اللہ احمد بن حنبل [امام احمد] کے پاس آیا، تو ان کے پاس ایک آدمی خراسان سے تشریف لایا، اور کہا :

ابو عبد اللہ! میں تمہارے پاس خراسان سے ایک مسئلہ پوچھنے کیلئے آیا ہوں۔

امام احمد رحمہ اللہ نے کہا : پوچھو، تو اس نے کہا : بندے کو راحت کا ذائقہ کب ملے گا؟

ں

"طبقات الحنابلۃ"(293/1)

ر : (10903)اور(184737)

موت کے وقت ایسی علامات جو انسان کے اچھے یا برے ہونے پر دلالت کرتی ہیں

) کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

بر:210492